

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ      نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

أَقِمِ الصَّلَاةَ لِذُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ  
قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا  
إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَلَذِكْرُ اللَّهِ أَكْبَرُ

# مدینیات کاپیہ، رسالہ

تصنیف لطیف

عالی حضرت حکیم الامتہ مولانا مولوی حافظ حاجی نور الدین خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ وَإِلَيْهِ مَعَ التَّسْلِيمِ

## نماز

تکبیر تحریمہ: اللہ اکبر

ثناء: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى  
جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ

تعوذ: اَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

تسمیہ: بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

سورہ فاتحہ: الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○ الرَّحْمَنِ  
الرَّحِيمِ ○ مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ ○ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ

۱۔ احادیث صحیحہ سے یہ دعا پڑھنا بھی ثابت ہے۔ اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ  
كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ  
وَالثَّلَجِ وَالْبَرَدِ۔ اور وہ دعا جو ثناء کے سامنے لکھی گئی ہے۔ عمر رضی اللہ عنہ سے جو سابقین  
اولین صحابہ میں سے تھے مروی ہے۔

نَسْتَعِينُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ○ صِرَاطَ الَّذِينَ  
 أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ○  
 آمين ط

سورہ اخلاص: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ قُلْ هُوَ اللّٰهُ  
 اَحَدٌ ○ اللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ ○ وَلَمْ يُولَدْ ○ وَلَمْ  
 يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ ○

تکبیر: اللہ اکبر

رکوع کی تسبیح: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ اور سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ

رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي

تسبیح: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ

تحمید: رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

سجدہ کی تسبیح: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى ○ اور سُبْحَانَكَ

۱۔ جب سورہ اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ نَازِلٌ ہوئی تھی۔ تو آخر اس کے بعد آپؐ یہ دوسری تسبیح  
 پڑھا کرتے تھے۔

تکبیر: اَللّٰهُ اَكْبَرُ

**تشهد:** التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ  
عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا  
وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ - أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ، وَرَسُولُهُ ط

درود شریف: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى اٰلِ مُحَمَّدٍ  
كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلَى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ  
مُّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا  
بَارَكْتَ عَلَى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلَى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ  
مُّجِيْدٌ -

دعائیں: اول: رَبَّنَا اتِّفَانِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ -

۱ یا وَلَکَ۔ ۲ اس کے بعد یہ بھی احادیث صحیحہ سے پڑھنا ثابت ہے۔ حَمْدًا کَثِیرًا طَیِّبًا  
مُبَارَکًا فِیْہِ

حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ-

دوم: رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ  
دُعَاءَ- رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ  
الْحِسَابُ-

سوم: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُرْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ  
الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ ضَلَعِ الدِّیْنِ وَ  
قَهْرِ الرِّجَالِ- اَللّٰهُمَّ اكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاغْنِنِیْ  
بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ- ۱

سلام: اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

دعاے قنوت: اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَغِیْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ  
بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَیْكَ وَنُشْنِیْ عَلَیْكَ الْخَیْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا  
نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ یَفْجُرُكَ اَللّٰهُمَّ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ

۱۔ یہ دعا بھی احادیث سے ثابت ہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ  
وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَالِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَخِیَا وَفِتْنَةِ  
الْمَمَاتِ- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَآْثِمِ وَالْمَغْرَمِ-

نُصَلِّي وَنَسْجُدُ وَإِلَيْكَ نَسْعَى وَنَخْفِدُ وَنَرْجُو رَحْمَتَكَ  
وَنَخْشَى عَذَابَكَ إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَفَّارِ مُلْحَقٌ -

دوسری دعاء قنوت: اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْ مَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِيْ

فِيْ مَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّيْنِيْ فِيْ مَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ مَا  
أَعْطَيْتَ وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَإِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضَى  
عَلَيْكَ وَإِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ وَإِنَّهُ لَا يَعْزُّ مَنْ عَادَيْتَ  
تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ

فرضوں کے بعد کی دعائیں: اول: اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ

وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ -

دوم: اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ -

سوم: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ - اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ - اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ -

## وضو

طریق وضو: جب وضو کرنے لگو۔ تو پہلے بِسْمِ اللّٰہ پڑھو۔ پھر دونوں ہاتھ پہنچوں تک دھوؤ۔ اس کے بعد دائیں ہاتھ سے منہ میں پانی ڈالو اور مسواک کرو۔ اور کلی تین بار کرنا چاہیے اور ناک میں تین بار پانی ڈال کر ناک کو خوب صاف کرو۔ پھر تین ہی دفعہ منہ پر پانی ڈال کر اسے دھوؤ۔ تین تین دفعہ دونوں ہاتھ کہنیوں تک اس طرح دھوؤ کہ پہلے دایاں پیچھے بایاں۔ پھر نیا پانی لے کر سر اور کانوں کا مسح ایک ایک دفعہ کرو۔ اخیر میں دونوں پاؤں ٹخنوں تک تین تین دفعہ اس طرح دھوؤ۔ کہ پہلے دایاں پیچھے بایاں۔

تیمم: پانی نہ ملے یا جسمانی یا مالی تکلیف کا ڈر ہو۔ تو وضو اور غسل دونوں کے عوض دل میں نیت کر کے تیمم کر لینا چاہیے اس کی ترکیب یہ ہے۔ پہلے پاک مٹی یا ایسی چیز پر جس پر مٹی ہو۔ دونوں ہاتھ مار کر ایک مرتبہ

۱۔ احادیث صحیحہ سے ثابت ہوا ہے۔ کہ ایک بار زمین پر ہاتھ مار کر منہ پر مسح کرنا اور دونوں ہاتھوں کو پہنچوں تک مسح کر لینا بھی جائز ہے۔

سارے منہ پر ملو۔ پھر دوسری مرتبہ مٹی یا مٹی والی چیز پر ہاتھ مار کر  
دونوں ہاتھ کہنیوں تک ملو۔ اور اخیر میں وضو اور تیمم کے بعد یہ پڑھو۔  
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ  
مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔ ایک حدیث میں ہے کہ اس کے بعد یہ  
بھی پڑھیں۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ  
الْمُتَطَهِّرِينَ۔



## اذان

نماز کے پانچوں وقت مسجد میں اذان کہی جاتی ہے۔ اذان کہنے والے کو مؤذن کہتے ہیں۔ مؤذن قبلہ کی طرف منہ کرے۔ اور کانوں پر شہادت کی انگلی رکھے۔ اور بلند آواز سے کہے۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ○ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اَللّٰهُ ○ اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اَللّٰهِ ○ اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اَللّٰهِ ○ اس کے بعد منہ دائیں طرف کر کے یہ کہے حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ ○ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ ○ پھر بائیں طرف منہ کر کے یہ کہے۔ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ ○ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ ○ اس کے بعد پھر قبلہ کی طرف منہ کرے۔ اور یہ کہے۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ○ لَا اِلَهَ اِلَّا اَللّٰهُ ○

صبح کی نماز میں حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کے بعد الصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ دو دفعہ کہے۔ مسجد کے باہر بھی جماعت کے ساتھ نماز پڑھنی ہو۔ تو پہلے اذان پڑھ لیتی چاہیے۔

جب اذان کہی جائے۔ تو کھیل کود کام کاج اور بات چیت کو چھوڑ کر اسے پوری توجہ سے سنو۔ اور جو لفظ اذان دینے والا کہے۔ وہ تم بھی آہستگی سے کہتے جاؤ۔ مگر جب حَىَّ عَلَى الصَّلٰوةِ اور حَىَّ عَلَى الْفَلَاحِ کہے۔ تو تم کہو۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ۔

اذان کہے جانے کے بعد یہ دعا پڑھو۔ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ، لَا شَرِيكَ لَهٗ، وَاَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اَللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالذَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّخْمُوْدًا اِنْ الَّذِي وَعَدْتَهٗ۔ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ط

پھر نماز جماعت سے پڑھو۔

جائز ہے کہ لڑکیاں اور عورتیں گھر میں نماز پڑھ لیں۔ اور جماعت کر لیں۔

## نمازوں کے اوقات

فجر کی نماز کا وقت: پو بھٹنے سے سورج کے نکلنے تک ہے۔ اور اس میں پہلے دو سنتیں پھر دو فرض پڑھنے چاہیں۔

ظہر کی نماز کا وقت: دوپہر ڈھلنے سے لے کر اصلی سایہ کے سوائے اور علاوہ ہر ایک چیز کا سایہ اپنی لمبائی کے برابر ہونے تک۔ اس میں چار سنتیں پہلے پھر چار فرض ہیں۔ اس کے بعد دو سنتیں پڑھے یا چار دو، دو کر کے پڑھے۔

عصر کی نماز کا وقت: ظہر کی نماز کے بعد سے صبح وقت تو وہاں تک ہے جب تک کہ سورج زرد نہ ہو جائے۔ زرد دھوپ کے وقت عصر کا پڑھنا شریعت نے ایسا نا پسند کیا کہ ایسے کابل کو منافق کے لفظ تک (کہنے سے) دریغ نہیں کیا۔ اور ضرورت کا وقت سورج کے ڈوبنے تک ہے۔ اس میں چار فرض ہیں۔ اور اس کے بعد مغرب تک کوئی نماز جائز نہیں ہاں عصر کے چار فرضوں سے پہلے اگر چار سنتیں پڑھ لے۔ تو بڑی عمدہ بات ہے۔

مغرب کی نماز کا وقت: مغرب کا وقت سورج کے ڈوب جانے کے بعد ہے۔ اس میں تین فرض اور دو سنتیں ہیں۔ مغرب کا آخری وقت شفق کے غروب تک ہے۔

شفق اس سرخی کو بھی کہتے ہیں۔ جو سورج ڈوبنے کے بعد مغرب کی طرف نظر آتی ہے۔ اور لغات عرب سے یہ بھی پتہ چلتا ہے۔ کہ شفق نام اس سفیدی کا بھی ہے۔ جو سورج ڈوبنے کے بعد مغرب کی طرف دیر تک نظر آتی ہے۔

عشاء کی نماز کا وقت: عشاء کا وقت غروب شفق سے شروع ہوتا ہے۔ محدثین نصف رات تک عشاء کا وقت مانتے ہیں۔ اور بعض فقہاء صبح صادق تک۔ اس میں چار رکعت فرض اور اس کے بعد دو رکعت سنتیں یا دو دو کر کے چار سنتیں پڑھی جائیں۔ اور ان کے بعد وتر ہیں۔ جو غالباً تین پڑھے جاتے ہیں۔ چاہے تینوں ملا کر پڑھیں۔ چاہے دو رکعت علیحدہ اور ایک رکعت علیحدہ پڑھیں۔ و تروں کے بعد دو رکعت نماز بیٹھ کر پڑھی جائے۔ اور سلام پھیر کر سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ دو

۱۔ بمعنی عموماً (ناشر)

دفعہ نرم آواز سے اور تیسری دفعہ ذرا بلند آواز سے پڑھیں۔

## نماز پڑھنے کا طریق

نماز کے لئے بدن کپڑا اور نماز پڑھنے کی جگہ پاک ہو۔ بدن ڈھانپیں۔ اگر مرد کا ناف سے گھٹنوں تک۔ عورت کا منہ ہتھیلیوں اور قدموں کے سوا بدن کا کوئی حصہ ننگا ہو جائے۔ تو نماز نہیں ہوتی۔

حضرت نبی کریم ﷺ ہمیشہ جماعت کے ساتھ نماز کے فرض پڑھا کرتے تھے۔ اس لئے ہر ایک مسلمان کو چاہیے۔ کہ آپ کی پیروی کرے۔ اور جماعت کے ساتھ نماز ادا کرے۔ نماز جماعت کے لئے پہلے اذان کہی جاتی ہے۔ اور اس کے بعد جب نمازی جمع ہو جائیں۔ تو مؤذن یا اس کی اجازت سے کوئی اور شخص امام کے پیچھے پہلی صف میں قبلہ کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو۔ اور کانوں پر ہاتھ دھرے بغیر اقامت کہے یعنی اذان کے الفاظ ذرا جلدی جلدی کہے۔ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کے بعد قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ دو دفعہ کہہ کر باقی الفاظ کہے۔

جب تکبیر ہو رہی ہو۔ اس وقت امام اپنی جگہ پر کھڑا ہو اور مقتدی صفیں درست کر لیں۔ اور ایک دوسرے کے ساتھ خوب مل کر کھڑے

ہوں۔ آگے پیچھے کوئی نہ ہو۔ پھر امام اور مقتدی سب قبلہ کی طرف منہ کر کے دونوں ہاتھ اٹھا کر اَللّٰہُ اَخْبِرْ کہیں۔ مگر امام پہلے اَللّٰہُ اَخْبِرْ کہے اور مقتدی بعد میں کہیں۔ اور ہاتھ باندھ لیں۔ ہاتھ باندھنے کے لئے احادیث سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے۔ کہ سینہ پر ہاتھ باندھے جائیں۔ اور یہ بھی کہ ناف کے نیچے دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھیں۔ (بعض مسلمان ہاتھ کھول کر بھی نماز پڑھتے ہیں) پھر سب ثناء آہستہ پڑھیں۔ پھر تَعُوذ اور تسمیہ پڑھا جائے۔ اور اس کے بعد الحمد شریف پوری پڑھیں۔ پھر امین کہیں۔ پھر امام الحمد شریف کے بعد کوئی سورت چھوٹی یا بڑی پڑھے۔ ظہر اور عصر کی ساری نماز میں اور مغرب کی تیسری رکعت میں اور عشاء کی اخیر دو رکعت میں سب کچھ آہستہ پڑھا جائے۔ اور صبح کے فرض اور شام کی پہلی اور عشاء کی پہلی دو رکعت میں امام بلند آواز سے پڑھے جمعہ اور عیدین کی نماز میں بھی بلند آواز سے پڑھے۔ اور جب امام اونچا پڑھتا ہو۔ تو مقتدی چپکے سنا کریں۔ البتہ مقتدی لوگ الحمد شریف آہستگی سے پڑھیں۔

## فرائض وضو

- ۱- ایک بار مُنہ کا دھونا پیشانی کے بالوں سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک۔
- ۲- ایک بار دونوں ہاتھوں کا دھونا مع کہنیوں کے۔
- ۳- ایک بار دونوں پاؤں کو مع ٹخنوں کے دھونا۔
- ۴- چوتھا سر کا مسح کرنا۔

## سنن وضو

- ۱- وضو کی نیت دل میں کرے کہ نماز کے واسطے وضو کرتا ہوں۔
- ۲- وضو کے شروع میں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنا۔
- ۳- مسواک کرنا۔
- ۴- دونوں ہاتھوں کو پہنچوں تک دھونا۔
- ۵- تین بار کلی کرنا۔
- ۶- تین بار ناک میں پانی ڈالنا اور ناک کو صاف کرنا۔
- ۷- تین بار مُنہ کا دھونا۔



- ۸- تین بار ہاتھوں کا کہنیوں تک دھونا۔
- ۹- تمام سر کا مسح کرنا۔
- ۱۰- سر کے پانی سے دونوں کانوں کا مسح کرنا۔
- ۱۱- دونوں پاؤں کو معہ ٹخنے کے تین بار دھونا۔
- ۱۲- ترتیب سے وضو کرنا۔
- ۱۳- پے در پے وضو کرنا کہ ایک عضو خشک نہ ہونے پائے کہ دوسرا دھو لے۔

## نواقض وضو

- ۱- پیشاب کرنا۔
- ۲- پاخانہ پھرنا۔
- ۳- کسی عضو سے خون یا پیپ کا اس قدر نکلنا کہ بہ جائے۔
- ۴- چت یا کروٹ لے کر سونا۔
- ۵- کسی چیز سے سہارا لگا کر اس طرح سو جانا کہ وہ ہٹالی جائے۔ تو سونے والا گر پڑے۔ اگر نماز میں کھڑے کھڑے اور رکوع اور سجدہ میں

کوئی سو جائے۔ تو وضو نہیں ٹوٹتا۔

۶۔ بے ہوشی۔

۷۔ مستی۔

۸۔ جنون۔

۹۔ بعض حدیثوں سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ اونٹ کے گوشت کھانے

پر وضو کیا جائے۔

۱۰۔ نیز عورت کے مس سے بھی۔

## غسل کے فرائض

۱۔ کلی کرنا۔

۲۔ ناک میں پانی ڈالنا۔

۳۔ سارے بدن پر ایک بار پانی ڈالنا۔

## غسل کی سنتیں

۱۔ دونوں ہاتھوں کا مٹی مل کر دھونا۔

۲۔ بدن سے ناپاکی دور کرنا۔

۳- وضو کرنا۔

۴- تمام بدن پر تین بار پانی بہانا۔

## تیمم کن صورتوں میں جائز ہے

۱- پانی نہ مل سکے۔

۲- پانی کے استعمال سے بیمار ہو جانے کا اندیشہ ہو۔

۳- پانی کے استعمال سے بیماری بڑھ جانے کا اندیشہ ہو۔

۴- پانی پر دشمن یا درندہ جانور کا قبضہ ہو۔

۵- پانی صرف پینے کے لائق ہو۔ کنوئیں میں سے پانی کھینچنے کا

سامان موجود نہ ہو یا اس پر مال بے جا اور زیادہ خرچ ہو۔

## فرائض نماز

چھ نماز شروع کرنے سے پہلے ہیں۔ جن کو شرائط کہتے ہیں۔ اور

سات نماز کے اندر ہیں۔ جن کو ارکان کہتے ہیں۔

## شرائط نماز

- ۱- بدن کا پاک ہونا۔
- ۲- کپڑوں کا پاک ہونا۔
- ۳- جہاں نماز پڑھی جائے اس جگہ کا پاک ہونا۔
- ۴- ستر ڈھانکنا۔
- ۵- قبلہ کی طرف منہ کرنا۔
- ۶- نماز کی نیت کرنا مگر صرف دل میں زبان سے نہیں۔

## ارکان نماز

- ۱- نماز کے شروع میں اللہ اکبر کہنا۔ جس کو تکبیر تحریمہ کہتے ہیں۔
- ۲- کھڑا ہونا جس کو قیام کہتے ہیں۔
- ۳- قرأت یعنی کچھ قرآن شریف پڑھنا۔
- ۴- رکوع۔
- ۵- سجدہ۔
- ۶- قعدہ اخیرہ یعنی نماز کے آخر میں بیٹھنا۔

۷۔ قصد نماز ختم کرنا۔

## مسائل شرائط نماز

۱۔ اگر زخم سے ہر وقت خون وغیرہ نکلتا ہو۔ یا ہر وقت نکسیر چلتی ہو۔ یا پیشاب کے قطرے آتے ہوں۔ تو ان صورتوں میں نماز ترک نہ کرنی چاہیے۔ ایک بار وضو کر کے پڑھ لینی چاہیے۔

۲۔ مرد کا ستر ناف کے نیچے تک ہے۔ اور زنانہ بھی ستر میں داخل ہے۔ عورت کے لئے سوائے دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں اور منہ کے تمام بدن کا ستر ہے اور اگر ستر کے حصہ میں سے چوتھائی کھل جائے گا۔ تو نماز فاسد ہو جائے گی۔

۳۔ اگر کپڑے پاک نہ ہوں اور ان کے دھونے کا بھی کچھ سامان نہ ہو۔ تو نا پاک کپڑوں سے ہی نماز پڑھ لینی چاہیے۔ ترک نہ کریں۔

۴۔ نماز ایسی جگہ ہو۔ کہ قبلہ معلوم نہ ہو سکے۔ یا شب کی تاریکی ہو۔ یا اور کوئی آدمی نہ ملے۔ جس سے قبلہ کا رخ پوچھ سکیں۔ تو ایسے وقت میں دل میں سوچیں۔ کہ قبلہ کس طرف ہوگا۔ جس طرف دل شہادت دے۔

اسی طرف منہ کر کے نماز پڑھ لیں۔

## مسائل ارکان نماز

- ۱۔ اگر نمازی کسی وجہ سے کھڑا نہ ہو سکے۔ تو بیٹھ کے نماز پڑھ لے۔
- قرأت میں کم از کم ایک بڑی آیت یا چھوٹی تین آیتیں ہونی چاہئیں۔
- ۲۔ قعدہ میں اس قدر بیٹھنا فرض ہے کہ جتنی دیر میں التحیات پڑھ سکیں۔

## واجبات نماز

- ۱۔ الْحَمْدُ پڑھنا۔
- ۲۔ الْحَمْدُ کے بعد کوئی سورت یا ایک بڑی آیت یا تین چھوٹی آیتیں پڑھنا۔
- ۳۔ تمام ارکان نماز کو ٹھیر ٹھیر کر ادا کرنا۔ اس کو تعدیل ارکان کہتے ہیں۔
- ۴۔ چار رکعتی یا سہ رکعتی نماز میں دو رکعت کے بعد بیٹھنا اس کو قعدہ

۱۔ عملی طور پر فرض اور واجب میں کوئی فرق نہیں۔

اولیٰ کہتے ہیں۔

- ۵- دونوں قعدوں میں خواہ اولیٰ ہو خواہ آخری میں التحیات پڑھنا۔  
 ۶- جمعہ اور عیدین اور مغرب و عشاء اور صبح کی نماز میں امام کا قرأت کو بلند آواز سے پڑھنا۔ جو شخص تنہا نماز پڑھے۔ اسے اختیار ہے کہ ان وقتوں میں قرأت آہستہ پڑھے یا آواز سے۔ ظہر اور عصر کی نمازوں میں قرأت آہستہ پڑھنا۔

۷- جو فرض اور واجب بار بار ہر رکعت میں آتے ہیں۔ انہیں ترتیب سے ادا کرنا۔

۸- فرض کی دو پہلی رکعتوں میں قرأت ضرور پڑھنا۔ اخیر نماز میں سلام پھیرنا۔ ان کے علاوہ تروں کی تیسری رکعت میں دعاء قنوت پڑھنا۔ اور نیز عیدین میں کئی بار اللہ اکبر کہنا بھی واجب ہے۔ یعنی پہلی رکعت میں قرأت سے پہلے تین بار اور دوسری رکعت میں قرأت کے بعد تین بار احادیث سے یہ بھی جائز معلوم ہوتا ہے۔ کہ پہلی رکعت میں قرأت سے پہلے سات بار اور دوسری رکعت میں قرأت سے پہلے پانچ بار اللہ اکبر کہے۔

## سنن نماز

۱- رفع یدین یعنی نماز کے شروع میں دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اٹھانا اس طرح کہ انگوٹھا کان کی نو سے چھو جائے۔ یا اس کے سامنے ہو۔ اور باقی انگلیاں نہ بہت کشاہ ہوں۔ نہ بند۔

۲- دونوں ہاتھ باندھ کر نماز پڑھنا اس طرح کہ ناف کے نیچے دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھ کر دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ کو پکڑ لیں۔ احادیث صحیحہ سے ہاتھوں کو سینہ پر رکھنا بھی ثابت ہے۔

۳- نماز کے شروع میں ثناء پڑھنا۔

۴- ثناء کے بعد تعوذ پڑھنا۔

۵- ہر رکعت کے شروع میں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنا۔

۶- الْحَمْدُ کے بعد آمین کہنا۔

۷- ایک رکن سے دوسرے رکن کی طرف جاتے وقت سوائے قومہ کے اللہ اکبر کہنا اس کو تکبیرات انتقالات کہتے ہیں۔



۸- رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ تین-پانچ-سات بار کہنا۔

۹- رکوع سے کھڑے ہو کر سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہنا اس کو تَسْمِيعِ کہتے ہیں اور مقتدی کو رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ اور تنہا نماز پڑھنے والے کو فقط تَسْمِيعِ یادوں کو کہنا۔

۱۰- سجدہ میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى تین-پانچ-سات بار کہنا۔  
۱۱- التحیات کے بعد درود شریف پڑھنا۔

۱۲- درود شریف کے بعد کوئی دعا پڑھنا ہر شخص اپنی اپنی زبان میں دعا مانگ لے۔

## مفسداتِ نماز

- ۱- نماز میں بات چیت کرنا۔
- ۲- درود یا مصیبت کی وجہ سے آواز سے رونا۔ بے اختیار حالت کا یہ حکم نہیں۔ اگر خدا کے حکم سے روئے گا۔ تو نماز نہ جائے گی۔

۱۔ اور صحیح احادیث سے ثابت ہے کہ آپ سجدہ اور رکوع میں -سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي- بھی پڑھا کرتے تھے۔ بلکہ آخر یہی پڑھا

۳- اپنے امام کے سوا کوئی اور قرآن پڑھنے میں بھولے تو اسے بتانا۔ اپنے امام کو بتانے سے نماز فاسد نہیں ہوتی۔

۴- نماز میں کچھ کھانا پینا۔ بہت سا کام وہ ہے۔ جو دونوں ہاتھوں سے کیا جائے اور جسے دیکھ کر لوگ یہ سمجھیں کہ یہ شخص نماز میں نہیں ہے۔

## مکروہاتِ نماز

۱- چادر یا رضائی کو سر یا کاندھے پر اس طرح ڈالنا کہ ان کے کنارے لٹکتے رہیں۔ یا کوٹ اور لبادہ وغیرہ کو بغیر آستین میں ہاتھ ڈالے ہوئے اوڑھنا۔

۲- پیشانی سے مٹی پونچھنا۔

۳- کپڑے کو مٹی سے بچانے کے لئے سمیٹنا یا اٹھانا۔

۴- ننگے سر نماز پڑھنا۔

۵- پیشانی کے سامنے سے بلا ضرورت کنکری یا مٹی کو ہٹانا۔ البتہ اگر

سجدہ ہی نہ ہو سکے۔ تو ایک بار ہٹانا درست ہے۔

۶- انگلیوں کا نماز میں چٹھنا۔

- ۷- نماز میں دائیں بائیں طرف یا آسمان کی طرف دیکھنا۔
- ۸- نماز میں جمائی یا انگڑائی آوے۔ تو حتی الامکان روکو۔
- ۹- سجدہ کے وقت دونوں بازوؤں کو زمین پر بچھا دینا۔ یا پیٹ کو ران سے ملانا۔
- ۱۰- بلا ضرورت کھانسنے اگر کھانسی نہ رک سکے تو مضائقہ نہیں ہے۔
- پیشاب یا پاخانہ کی ضرورت کی حالت میں نماز نہ پڑھے۔ ان سے فارغ ہو کر اطمینان سے نماز پڑھنی چاہیے۔ بلکہ کھانا سامنے ہو تو کھا کر پڑھے۔

## ایمانداری کی باتیں

- ۱- اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا اور یقین کرنا کہ وہ ایک ہے۔ تمام عیبوں سے پاک تمام صفات کاملہ سے موصوف سب کا مالک۔ رب۔ رحمن۔ رحیم۔ وحدہ لا شریک لہ ہے۔
- ۲- اس کے ملائکہ پر ایمان لانا کہ جب دل میں نیکی کی تحریک کریں۔ تو اس پر عمل کرے۔

- ۳- اس کی کتابوں پر ایمان لانا۔
- ۴- اس کے انبیاء پر اور اس بات پر کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم خاتم النبیین ہیں۔ ایمان لانا۔
- ۵- بعث بعد الموت پر ایمان لانا۔
- ۶- تقدیر پر ایمان لانا کہ ہر ایک چیز کے لئے ایک اندازہ ہے اور اس کی مقدار ہے۔ پس جیسا کوئی کرے گا ویسا پھل پائے گا اور اللہ تعالیٰ کو تمام اشیا و واقعات کا علم ہے۔
- ۷- جزا و سزا پر ایمان لانا۔

## دینداری کی باتیں

- ۱- اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کا زبان سے اقرار کرنا۔
- ۲- نماز پڑھنا۔
- ۳- زکوٰۃ دینا۔
- ۴- روزہ رکھنا۔
- ۵- توفیق ہو تو حج کرنا۔ اللہ کی راہ میں جہاد کرنا (قلم سے زبان

(سے)

۶- دشمن اگر دین سے روکے تو بشرط طاقت اور سلطنت کے مقابلہ کرنا۔

۷- اللہ تعالیٰ کی عبادت ایسی کرو۔ کہ اسے تم دیکھتے ہو۔ یا وہ تمہیں دیکھتا ہے۔

۸- اخلاق فاضلہ کا پابند ہونا۔

۹- بُرائیوں سے بچنا۔

۱۰- خدا تعالیٰ اور اس کے رسولؐ سے محبت رکھنا۔

۱۱- احسانات الہی کا شکر ادا کرنا۔

۱۲- تواضع اور فروتنی اختیار کرنا۔

۱۳- بڑوں کا ادب اور چھوٹوں پر رحم کرنا۔

۱۴- شیخی اور گھمنڈ کا ترک کرنا۔

۱۵- حسد اور کینہ اور بے محل غضب کا ترک کرنا۔

۱۶- قرآن مجید کی تلاوت کرنا اور اس کا سمجھنا۔

۱۷- لغو اور فضول باتوں سے دُور رہنا۔

- ۱۸- ہر وقت پاک و صاف رہنا۔
- ۱۹- ستر کو چھپانا۔
- ۲۰- موقعہ پر سخاوت کرنا اور کھانا کھلانا۔
- ۲۱- عزیزوں اور قریبیوں کا حق ادا کرنا۔
- ۲۲- خلق میں اصلاح کرتے رہنا۔
- ۲۳- اچھے کاموں میں امداد اور کوشش کرتے رہنا۔ اور کسی حاجت مند کی بقدر امکان خبر گیری اور امداد کرنا۔
- ۲۴- پڑوسی کے ساتھ احسان کرنا۔
- ۲۵- معاملہ صاف رکھنا۔
- ۲۶- اپنا حق لینے میں سختی نہ کرنا۔ دوسروں کا حق دینے میں حیلہ یا سستی نہ کرنا۔
- ۲۷- مال کا موقعہ پر صرف کرنا۔ مال کو فضول خرچ نہ کرنا۔
- ۲۸- سلام کا جواب دینا۔
- ۲۹- مریض کی عیادت کرنا۔
- ۳۰- جب کسی مسلمان کو چھینک آوے۔ اور وہ الحمد للہ کہے۔ تو

جواب میں یَزَحْمَكَ اللہ کہنا۔

۳۱۔ تکلیف والی چیز کو راستہ سے ہٹانا۔

## گناہ کبائر

۱۔ خدا تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک کرنا۔

۲۔ خون ناحق کرنا۔

۳۔ ماں باپ کو ایذا پہنچانا۔

۴۔ یتیموں کا مال کھانا۔

۵۔ شراب پینا۔

۶۔ ظلم کرنا۔

۷۔ کسی کو پیٹھ پیچھے برائی سے یاد کرنا۔

۸۔ کسی کے حق میں بے وجہ بددعا کرنا۔

۹۔ اپنے کو غیروں سے بے وجہ اچھا جاننا۔

۱۰۔ کسی سے وعدہ کر کے پورا نہ کرنا۔

۱۱۔ کسی کی امانت میں خیانت کرنا۔

۱۲- سچی گواہی کو چھپانا۔

۱۳- جھوٹی گواہی دینا۔

۱۴- جھوٹ بولنا۔

۱۵- چوری کرنا۔

۱۶- بیاج کھانا۔

۱۷- رشوت لینا۔

۱۸- کسی کے گھر میں بے اجازت چلا جانا۔

۱۹- کسی کی عیب جوئی کرنا۔

۲۰- نجومی کی باتوں کو سچا جاننا۔

## سُورَةُ الْعَصْرِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

وَالْعَصْرِ ○ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ ○ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ - وَتَوَاصَوْا



٣٢  
بِالصَّبْرِ

## سُورَةُ قُرَيْشٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
لَا يَلْفِ قُرَيْشٍ  
إِلَّاهُ إِلَّا اللَّهُ رَحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ  
فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَذَا الْبَيْتِ  
الَّذِي أَطْعَمَهُمْ مِنْ جُوعٍ  
وَأَمَّنَّهُمْ مِنْ خَوْفٍ

## سُورَةُ الْمَاعُونِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالْدِّينِ  
فَذَلِكَ الَّذِي يَدْعُ  
الْيَتِيمَ  
وَلَا يَحْضُ عَلَى طَعَامِ الْمِسْكِينِ  
فَوَيْلٌ  
لِلْمُصَلِّينَ  
الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ  
الَّذِينَ  
هُمْ يُرَاءُونَ  
وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ

## سُورَةُ الْكَوْثَرِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○  
 أَنَا أَعْطَيْتُكَ الْكَوْثَرَ ○ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ○  
 إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ○

## سُورَةُ الْكَافِرُونَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○  
 قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ○ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ○ وَلَا أَنْتُمْ  
 عِبِدُونَ مَا أَعْبُدُ ○ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُمْ ○ وَلَا أَنْتُمْ  
 عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ○ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ○

## سُورَةُ النَّصْرِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ ○ وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي  
 دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا ○ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ إِنَّهُ  
 كَانَ تَوَّابًا ○

## سُورَةُ الْإِنْفَالِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○  
 قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ○ اللَّهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ○  
 وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ○

## سُورَةُ الْفَلَقِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○  
 قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَمِنْ شَرِّ  
 غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ○ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ○ وَمِنْ  
 شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ○

## سُورَةُ النَّاسِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○ إِلَهِ النَّاسِ ○  
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ○ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي  
صُدُورِ النَّاسِ ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○

## سُورَةُ الْبَقَرَةِ

(آيات ٢٨٦)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

الْم ○ ذَلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ - فِيهِ - هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ ○  
الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ  
يُنْفِقُونَ ○ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِنْ  
قَبْلِكَ - وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ○ أُولَئِكَ عَلَى هُدًى مِنْ  
رَّبِّهِمْ - وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ○